47335-خاوند شراب نوشی کرتا ہے کیا اس کے ساتھ رہنا صحیح ہے

سوال

میری بہن کی ایک ایسے شخص سے شادی ہوئی ہے جو شراب نوشی کرتا ہے تقریبا وہ شراب نوشی کا عادی ہے، اور رات کو باہر رہتا ہے، بہن نے اس کو بہت نصیحت کی ہے اور اسے شراب نوشی وغیرہ ترک کرنے کا کہا ہے، لیکن اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا ہے.

سوال یہ ہے کہ آیا کیا میری بہن کے لیے اپنے شراب نوش خاوند کے ساتھ رہنا جائز ہے، یہ علم میں رہی کہ اس کے دو بیٹے بھی ہیں، وہ شخص اپنی بہنوں کی ہر چھوٹے اور بڑے کام پر مطلع ہے، حالانکہ وہ عورت ایک عرب ملک میں خاوند سے دور رہنے کی صعوبت برداشت کر رہی ہے، آپ اس کو کیا نصیحت کرتے ہیں، اللہ آپ کو اجر و ثواب سے نوازے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہماری اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کی بہن کی مدد فرمائے، اور اسے اس مصیبت سے نجات دلائے، اور اس کے خاوند کو ہدایت نصیب کرتے ہوئے اس کبیرہ گناہ سے نجات دے.

رہا اس شخص کے ساتھ رہنے کا حکم کہ آیا اس کے ساتھ رہنا جائز ہے یا نہیں، تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ اگر اسے اپنے اور اولاد کے متعلق کوئی خطرہ نہیں تو اس کے ساتھ رہنا جائز ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" میری رائے یہ ہے کہ : جب اس نے خاوند کو نصیحت بھی کی اور اس نصیحت کا کوئی فائدہ نہیں ہوا، تو بیوی کو فسخ نکاح طلب کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن ہو سکتا ہے کچھ ایسے اسباب ہوں جن کی بنا پر فسخ نکاح نہ ہو سکے کیونکہ اس کی اولاد بھی ہے تو اس طرح فسخ نکاح میں مشکلات ہو سکتی ہیں اس لیے اگر اس کی مصیبت و تنگی حد کفر تک نہ پہنچتی ہو تو پھر خاوند کے ساتھ رہنے میں کوئی حرج نہیں تاکہ خرابی سے بچا جا سکے.

لیکن اگر یہ معاملہ کفر تک جا پہنچے مثلا یہ کہ خاوند نماز ادا نہ کرتا ہو تو پھر ایسے شخص کے ساتھ ایک لحہ بھی نہیں رہا جا سکتا "

دیکھیں : اللقاء المفتوح (518).

دوم :

عورت کو یہ نصیحت ہے کہ اسے اس سلسلہ میں اپنی مصلحت کو مد نظر رکھنا چاہیے اور پھر اپنے گھر والوں اور اقربا سے بھی مشورہ کرنا چاہیے کیونکہ اس کی حالت کو وہ زیادہ سمجھتے اور جانتے ہیں، اور پھر اس کے بعد وہ اللہ تعالی سے استخارہ بھی کرے اللہ تعالی اسے ضائع نہیں کریگا.

حدیث میں آتا ہے کہ :

"جس نے استخارہ کیا اور مشورہ کیا وہ کبھی ذلیل و نادم نہیں ہوتا"

چنانچہ جب وہ فسخ نکاح کو اختیار کرے یا پھر خاوند کے ساتھ رہنا اختیار کرے تو اسے اللہ کی قضاء وقدر پر راضی رہنا ہوگا اور اسے صبر کرتے ہوئے اجر و ثواب کی نیت رکھنا ہوگی.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو}.البقرۃ(155).

واللہ اعلم.